پیداواری ٹیکنالوجی برائے گندم 2025-26

گندم ہمارے ملک اور صوبے کی سب سے بڑی اور اہم غذائی فصل ہے۔ گندم کی زیادہ پیداوار ملکی معیشت اور غذائی تحفظ کیلئے انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ بہتر پیداوار کے حصول کیلئے زمیندار درج ذیل زرعی سفارشات پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔

زمین کی تیاری: گزشتہ فصلوں کی مڈھوں کو ختم کر کے زمین کی آبپاشی کریں۔ وتر آنے پر زمین میں ہل چلائیں، زمین کو بذریعہ لینڈ لیولر ہموار کریں۔

بیج کا انتخاب: ترقی دادہ اور منظور شدہ اقسام کاشت کر کے زیادہ پیداوار کا حصول ممکن ہے۔

وسطی علاقے (پشاور، چارسدہ، نوشہرہ، مردان، صوابی)		جنوبی علاقے (کوہاٹ تا ڈی آئی خان)		شمالی علاقے (مالاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن)	
آبپاش علاقوں کے لیے	بارانی علاقوں کے لیے	آبپاش علاقوں کے لیے	بارانی علاقوں کے لیے	آبپاش علاقوں کے لیے	بارانی علاقوں کے لیے
پیرسباق - 2023	ترناب گولڈ - 2025	پیرسباق - 2023	ترناب گولڈ - 2025	پیرسباق - 2023	ترناب گولڈ - 2025
خیبر 2023، صوابی۔1	خیبر - 2023	خیبر - 2023، صوابی۔1	خیبر - 2023	خیبر - 2023	خیبر - 2023
ترناب رہبر، ترناب 1	تندہ - 2023	ترناب رہبر، ترناب گندم 1	تندہ - 2023	صوابی۔1، ترناب رہبر،	تندہ - 2023
نورنگ - 2023	تسکین - 2022	نورنگ - 2023	تسکین - 2022	نورنگ - 2023	تسکین - 2022
تسکین - 2022	پیرسباق - 2021	تسکین - 2022	پیرسباق - 2021	تسکین - 2022	پیرسباق - 2021
پیرسباق - 2021	پیرسباق - 2019	پیرسباق - 2021	پیرسباق - 2019	پیرسباق - 2021	پیرسباق - 2019
زرغون - 2021	نیفا آواز - 2019	زرغون - 2021	نیفا آواز - 2019	زرغون - 2021	نیفا آواز - 2019
اباسین - 2021	ودان - 2017	اباسین - 2021	ودان - 2017	اباسین - 2021	ودان - 2017
گلزار - 2019	پیرسباق - 2015	گلزار - 2019	پیرسباق - 2015	گلزار - 2019،	پیرسباق - 2015
پیرسباق - 2019	نیفاللہ - 2013	پیرسباق - 2019	نیفاللہ - 2013	پیرسباق - 2019،	نیفاللہ - 2013
خائستہ - 2017	شاہکار - 2013	خائستہ - 2017	شاہکار - 2013	خائستہ - 2017،	شاہکار - 2013
پیسینا - 2017		پیسینا - 2017		پیسینا - 2017، نیفا،	
پیرسباق - 2013		نیفا امن - 2017		امن - 2017،	
نیفا امن - 2017		پیرسباق - 2013		پیرسباق - 2013	

وقت کاشت:

آبپاش علاقوں کے لیے اگیتی کاشت: یکم اکتوبر سے 31 اکتوبر، بروقت کاشت: یکم نومبر سے 25 نومبر

اور پچھیتی کاشت: نومبر کے آخر سے 31 دسمبر تک جبکہ بارانی علاقوں کے لیے: 25 اکتوبر تا 10 نومبر۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال: کاشت کے وقت فی ایکڑ 1 بیگ ڈی اے پی، ½ بیگ پوٹاش (ایم او پی یا ایس او پی) اور 1 بیگ یوریا استعمال کریں۔ پہلی یا دوسری آبپاشی کے بعد باقی ماندہ 1 بوری یوریا کا استعمال کریں۔

جڑی بوٹیوں کا تدارک:

جڑی بوٹیاں گندم کی پیداوار میں 30 فیصد تک کمی کا باعث بنتی ہیں۔ جڑی بوٹی کی قسم کی بنیاد پر مناسب کیمیائی جڑی بوٹی مار ادویات کا استعمال کریں۔ جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لئے محکمہ زراعت کے مشورے سے کیمیائی ادویات کا استعمال کریں۔

کٹائی اور گہائی:

فصل کی کٹائی اور بعد از برداشت انتظامات گندم کی فصل کو خراب موسم سے بچانے اور اعلیٰ معیار کی پیداوار کو یقینی بنانے کے لیے نہایت اہم ہیں۔ کٹائی اس وقت شروع کرنی چاہیے جب گندم کے دانے میں نمی 20 سے 30 فی صد ہو تا کہ دھوپ میں خشک ہونے کے بعد گندم کی گہائی اچھی طرح ہو جائے۔

تخم یا غلہ ذخیرہ کرنے کے احتیاطی تدابیر:

گندم کے دانے کی نمی 10 سے 12 فیصد ہو تو تخم کو ذخیرہ کریں۔ فاسٹاکسین 2 سے 3 گولیاں فی ٹن کے حساب سے فیومیگیشن میں استعمال کریں۔ ذخیرہ کے لیے نئے تھیلے استعمال کریں، اگر پرانے تھیلے دوبارہ استعمال کر رہے ہیں، تو ان پر کیڑے مار دوا چھڑکیں۔

بیورو آف ایگریکلچر انفارمیشن محکمہ زراعت شعبہ توسیع خیبر پختونخوا پشاور